بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم وعلی عبدہ المسیح الموعود

روزنامہ

الفضل

یومیہ جمعہ

قادیان

قیمت سالانہ اٹھارہ روپے — ماہوار ڈیڑھ روپیہ

جلد ۳۵ | ۶ ماہ احسان ۱۳۲۶ھ | ۱۵ رجب ۱۳۶۶ھ | ۶ جون ۱۹۴۷ء | نمبر ۱۳۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۵ ماہ احسان ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق پرسوں دس بجے شب کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ آج بعد نماز مغرب تا عشاء حضور مجلس میں رونق افروز ہو کر حقائق و معارف بیان فرماتے رہے

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے فالحمد للہ

کل ۹ بجے صبح فضل عمر ہوسٹل میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب انگلستان اور امریکہ میں تبلیغ احمدیت کے حالات سنائیں گے۔

کانگرس کی سیاسی نااہلی

سول اینڈ ملٹری گزٹ اشاعت ۴ جون کے لیڈر میں کہا گیا ہے کہ

"اگر تقسیم سے ہندوستان کو نقصان پہنچا ہے۔ تو اس کی ذمہ داری سراسر کانگرس کی نااہلی اور اس کی سیاست کے کھوکھلا پن پر ہے۔ سیاسی تدبر میں اس کا دیوالہ نکل چکا ہے۔ اس نے جاوبے جا سب کی مخالفت کر کے مطالبہ پاکستان کو محض "ایک بھرتی کے فقرہ" سے ایک "مذہبی عقیدے" کی بلندی تک پہنچا دیا۔ اور ایک ذرہ سے سیاسی ہوا کے جھونکے پر اپنے بادبانوں کی مرمت کی کوشش کا نتیجہ یہ ہوا ہے۔ کہ وہ کسی ہوا کو اپنے قابو میں لانے پر کامیاب نہ ہو سکی"۔

اگر اس کے ساتھ ہم راجہ مہندر پرتاپ صاحب کے مندرجہ ذیل فقرے کو بھی جو انہوں نے پچھلے دنوں کراچی میں ایک چائے کی دعوت پر کہا تھا کہ "ہندوؤں کو یہ وہم ہو گیا ہے۔ کہ اگر انگریز ہندوستان پر حکومت کر سکتا ہے۔ تو وہ بھی کر سکتے ہیں"۔ پیش نظر رکھیں تو معاملہ بالکل صاف ہو جاتا ہے۔

کانگرس جس نے اب تک سو در سو آشرمی ہندو سرمایہ داروں کی نمائندگی کی ہے۔ اگر اس وہم میں گرفتار نہ ہوتی تو ناممکن تھا کہ ہندوستان پر وہ آفتیں آتیں۔ جواب آ رہی ہیں۔ آج تک کانگرس نے جو بھی قدم اٹھایا اسی نظریہ کی بنا پر اٹھایا ہے۔ اور اس کو یہ وہم ہے کہ ہندوستان صرف اونچی جاتی ہندوؤں کی بلا شرکت غیرے ملکیت ہے۔ اس نے خیال کیا کہ اب جبکہ انگریز ہندوستان سے کوچ کرنے والا ہے یہ وقت ہے کہ کوشش کی جائے۔ کہ اس کی جانشینی ہندوؤں اور صرف ہندوؤں کے ہاتھ آئے۔ بے شک ہندوؤں نے جائز و ناجائز ذرائع سے انگریزی اقتدار کے دوران میں دوسری اقوام خاصکر مسلمانوں کے مقابلہ میں کسی قدر اقتصادی، تمدنی اور تعلیمی فوقیت حاصل کر لی تھی۔ لیکن اس کا یہ مطلب کبھی نہیں ہو سکتا تھا۔ کہ ان کی عارضی فوقیت سے دیگر اقوام کے مقابلہ میں ان کو وہی درجہ حاصل ہو گیا تھا۔ جو انگریزوں کو ہندوستانی اقوام کے مقابلہ میں حاصل رہا ہے انگریز یہاں اجنبی تھے۔ اور ان کے خیال میں یہاں کی تمام اقوام یکساں اہمیت رکھتی تھیں۔ ان کے مدنظر صرف اپنا مفاد تھا یہاں کی کسی قوم سے دلی ہمدردی یا لگاؤ نہیں تھا۔ وہ ایک قوم کو دوسری قوم کے خلاف استعمال کرنے میں اگر کامیاب ہوئے تو اس کی یہی وجہ تھی۔ کہ وہ کبھی اس قوم کو اور کبھی اس قوم کو سبز باغ دکھا سکتے تھے۔ اور چونکہ سب قوموں کی حیثیت محکومانہ تھی مختلف اوقات میں ان کا فریب میں آ جانا آسان تھا۔

لیکن کانگرس کے متعصب راہنماؤں نے تعصب کے نشہ میں اس حقیقت کو فراموش کر دیا کہ جس طرح غلامی کی حالت میں سب ہندوستانی اقوام کا درجہ مساوی تھا، اسی طرح آزادی کی صورت میں بھی ان کا درجہ مساوی ہونا فطرتی امر ہے۔ اگر آزادی ہے تو سب کے لئے یکساں ہے ورنہ کسی کے لئے بھی نہیں

افسوس ہے کہ کانگرس شروع سے لے کر آج تک اس غلط فہمی میں مبتلا رہی اور اس نے انگریزوں کے مکمل جانشین بننے کے لئے وہی روپہ اختیار کیا۔ اور وہی طریقہ استعمال کئے۔ جو انگریزوں نے کئے تھے۔ اور وہ اسی نقطہ نظر کے زیر اثر پروان چڑھی۔ اس نے اپنے دامن کو دیگر عناصر سے بالکل پاک رکھا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مسلمان اور پھر اچھوت اس سے زیادہ زیادہ بدظن ہوتے چلے گئے۔ لیکن کانگرس نے اس بدظنی کو دور کرنے کے لئے نہ صرف یہ کہ کوشش ہی نہ کی۔ بلکہ ایسی ایسی فریبانہ چالیں چلیں کہ یہ بدظنی کی خلیجیں وسیع سے وسیع تر ہوتی چلی گئیں اور اس ناعاقبت اندیشی نے ہندوستان کو اب آخر میں ٹکڑے ٹکڑے کر کے رکھ دیا ہے

ہم سول اینڈ ملٹری گزٹ کی اس رائے سے متفق ہیں کہ مسلم لیگ کی موجودہ طاقت کا ذمہ دار صرف کانگرسی سیاست کا دیوالہ پن ہے۔ ماضی قریب میں خاص طور پر کانگرس نے اپنی تمام قوت مسلم لیگ کی دشمنی میں صرف کی اور ایک دفعہ بھی اس کی طرف نیک نیتی سے دست تعاون نہیں بڑھایا۔ اور اس طرح ملک کو ہر طرح کا نقصان پہنچاتی رہی۔ کاش کانگرس اب اتنی خرابیوں کے بعد ہی سمجھ جائے۔ کہ ہندوستان میں کسی واحد فریق کو خواہ بنظاہر وہ اقتصادی اور تمدنی لحاظ سے دوسروں پر کتنی ہی فوقیت کیوں نہ رکھتا ہو۔ دوسروں کے علی الرغم کامیابی نہیں ہو سکتی۔ اور اگر اب بھی اس نے اپنی دور اندیش متعصبانہ روش نہ چھوڑی۔ تو کوئی بڑے سے بڑا فریب بھی خود اس ملک کو جو موجودہ تقسیم کے رد سے خود اسکے

ایڈیٹر: روشن دین تنویر

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا اور دفتر الفضل سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قبضہ میں دیا گیا ہے۔ مزید تقسیم و تقسیم سے نہیں روک سکے گا۔ اور اس کا دوسرا لازمی نتیجہ یہ ہوگا۔ جو صاف نظر آ رہا ہے۔ کہ ہندوستان کا چپہ چپہ فتنہ و فساد سے بھر جائے گا۔ اور یہ ملک ایک جہنم زار بنکر رہ جائے گا۔

زیادہ افسوس کی بات یہ ہے کہ اب تک کانگرس کے بڑے بڑے لیڈر ایک طرف تو رسمی طور پر امن کی تلقین کرتے ہیں۔ اور دوسری طرف تازہ کی دھمکیاں بھی دیئے چلے جاتے ہیں اور لطف یہ ہے کہ موجودہ بدامنی کی تمام تر ذمہ داری آل مسلم لیگ کے کندھے پر ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن ہمیں کانگرسی لیڈروں کی دھمکیوں سے مایوس بھی نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ آخر یہاں تمام مفسد لوگ آباد نہیں۔ یہاں ہندو سکھ۔ عیسائی۔ بدھی اچھوت وغیرہ اقوام میں بہت بڑی تعداد ایسی بھی ہے۔ جو ان فسادات کو سخت نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ اور ہمیں یقین ہے۔ کہ وہ ان فسادات کی کنہ کو کچھ تو پا چکی ہے۔ اور کچھ پا رہی ہے۔ اور وہ دن دور نہیں ہے۔ کہ جب یہ ستانیوں کی شرافت نیک دلی اور امن پسندی ایک طاقت بن کر موجودہ کانگرسی لیڈروں کے خلاف بغاوت کر دے گی۔ اور ہندوستان کے اہم معاملات کی باگ ڈور ایسے ہاتھوں میں آجائیگی جو واقعی تمام مختلف ہندوستانی عناصر کے صحیح نمائندے ہونگے۔

وقف جائداد کے وعدوں کی میعاد ۳۰ جون تک بڑھا دی گئی ہے

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے حفاظت مرکز کے چندوں (وقف جائداد۔ وقف آمد) کے وعدے کرنے اور فہرستیں ارسال کرنے کی میعاد ۳۰ جون ۱۹۴۷ء تک بڑھا دی ہے۔ جن جماعتوں نے ابھی تک مکمل فہرستیں نہیں بھیجیں۔ وہ فوری طور پر اس طرف توجہ کریں۔ اور جلد سے جلد فہرستیں ارسال کرنے کی کوشش کریں۔

صرف عہدہ داران مال کے لئے

عہدہ داران مال جماعتہائے مقامی اپنی اپنی جماعتوں کے احباب سے ضروری چندوں کی وصولی کیطرف پوری توجہ نہیں دے رہے۔ چونکہ ضروری چندہ جات کی آمد ماہ گذشتہ میں بمقابلہ بجٹ بہت کم ہوئی ہے۔ اس لئے سیکرٹریان مال کو خاص کوشش کر کے ایسا انتظام کرنا چاہیئے کہ انکی جماعت میں کوئی ایسا شخص نہ رہ جائے۔ جو کچھ نہ کچھ آمد رکھتا ہو۔ اور اس سے ہر ماہ باقاعدگی سے چندہ وصول نہ ہوتا ہو۔ اگر کسی جماعت میں محصلین کم ہوں۔ تو ان کی تعداد زیادہ کی جائے۔ تا ہر شخص کے پاس بروقت پہنچ کر چندہ حاصل کیا جا سکے۔ نظارت بیت المال

کونسی جماعت ہے؟

نظارت علیا میں ایک جماعت کیطرف سے مجلس انصار اللہ کے زعیم چوہدری غلام محمد صاحب پریذیڈنٹ اور سیکرٹری میاں جمال الدین صاحب سفرین منتخب ہونیکی اطلاع بھجوائی ہے۔ لیکن انہوں نے جماعت کا نام اور پتہ وغیرہ کوئی تحریر نہیں کیا۔ مہربانی فرما کر مطلع فرمائیں یہ کونسی جماعت ہے۔

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی مجلس عرفان

نماز باجماعت فرض ہے

(مرتبہ چوہدری منیر احمد صاحب ویٹس)

قادیان ۴ ماہ احسان۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعد نماز مغرب تا عشاء مجلس میں رونق افروز ہو کر مہمانوں کو شرف ملاقات بخشنے کے بعد نماز باجماعت کے متعلق جو ملفوظات بیان فرمائے۔ ان کا ملخص اپنے الفاظ میں ہدیہ ناظرین کیا جاتا ہے۔

فرمایا۔ ہر ایک چیز کا ایک اہم اور ضروری حصہ ہوا کرتا ہے۔ جس پر اس چیز کا دارومدار ہوتا اور اس سے اسکی زندگی وابستہ ہوتی ہے۔ دوسرے حصے بھی ضروری ہوتے ہیں لیکن ان پر زندگی کا انحصار نہیں ہوتا مثلاً انسانی جسم میں دل و دماغ اہم ترین حصے ہیں۔ جبکہ بغیر انسانی جسم کی کوئی حیثیت نہیں۔ اسی طرح مذہب میں عبادت بھی مذہب کا اہم ترین جزو ہے جس کے بغیر مذہب محض رواج اور رسمی چیز ہے مذہب کے بارہ میں انسان کی کئی حالتیں ہوتی ہیں۔ یا تو وہ بالکل منکر ہوتا ہے۔ اور اپنے انکار کا اقبال کرتا ہے۔ اور یا پھر بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے۔ کہ وہ منکر تو ہوتا ہے۔ لیکن سوسائٹی وغیرہ کے دباؤ کی وجہ سے اقرار نہیں کرتا۔ بلکہ اپنے انکار کو توجیہات اور تاویلات کے قالب میں ڈھال لیتا ہے اور احکام شریعت کی حکمت اور فلسفہ کے مقابلہ میں خود تراشیدہ دلیلوں اور فیز معقول حکمتوں کو پیش کرتا ہے مثلاً جو شخص نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ وغیرہ کو ادا نہیں کرتا۔ اور صاف طور پر انکار بھی نہیں کرتا۔ اس نے بزعم خویش نہایت عمدہ توجیہات وضع کی ہوتی ہیں۔ اور اپنی غلط تاویلات کے لئے بہت سی دلیلیں ایجاد کی ہوتی ہیں۔ جن کے مقابلہ میں وہ شرعی احکام کی حکمتوں کو ہیچ سمجھتا ہے۔ فی الحقیقت یہ چیز نفس کی بیماری کی علامت ہے۔ مذہب کے معاملہ میں ہرگز خود تراشیدہ دلیلوں کو دخل اندازی نہیں کرنا چاہیئے بلکہ صحیح تو یہ ہے۔ کہ مذہبی معاملات میں منطق کو بیچ کار سمجھنا چاہیئے۔ جب مذہب کو مان لیا اور خدا تعالیٰ کی ہستی کا اقرار کر لیا۔ تو پھر عقل کے دلائل کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ماں جب مذہب کے پہچاننے اور جاننے کا سوال ہوتا ہے۔ تو عقل کی ضرورت ہے لیکن جب جان اور پہچان ہو گئی۔ تو پھر عقل کو دوڑانا بالکل حماقت ہے۔ جب ایک شخص کسی کو اپنا روحانی رہنما مان لیتا ہے۔ تو عقل کی اتباع ختم ہو جاتی ہے اس کے پیچھے اندھا دھند چلنا ہی دانائی ہے۔ اور پھر جب رہنما بھی ایسا ہو۔ کہ جس سے غلطی کا امکان ہی نہ ہو۔ رسول سے تو غلطی ہو سکتی ہے لیکن خدا تعالیٰ کے متعلق ہم یہ خیال بھی نہیں کر سکتے۔

سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے حضور نے فرمایا۔ خدا تعالیٰ نے ہمارے لئے عبادت کے کچھ احکام منع کئے ہیں۔ جن میں سے سب سے اہم نماز ہے اور نماز بھی باجماعت۔ قرآن کریم میں نماز پڑھنے کا جہاں بھی ذکر آیا ہے۔ اقامت الصلوٰۃ کے لفظوں میں ہی آیا ہے۔ جس کے معنی ہیں نماز باجماعت۔ یعنی انفرادی نماز کا وجود ہی قرآن کریم سے ثابت نہیں سوائے اشد مجبوری کے پھر بھی خالی نماز پڑھنے کو کہتے ہیں۔ اور یہ لفظ صرف منافقوں کے لئے استعمال ہوا کسی ایک جگہ بھی مومنوں کے لئے نہیں ہوا۔ بلکہ ہر جگہ اقامت الصلوٰۃ ہی ہوا ہے یعنی ان کی نماز ایک دوسرے سے وابستہ ہے۔ وہ اس کے لئے کھڑا ہوتا ہے۔ اور یہ اسکے لئے۔ تو نماز باجماعت میں کمزوری دکھانا خالص تباہی کی علامت ہے۔ میں نے بارہا جماعت کو توجہ دلائی ہے کہ اگر سر کے بل بھی جس کر آنا پڑے تو آئیے مگر میں دیکھتا ہوں۔ کہ لوگ اس میں سستی کرتے ہیں۔ یہ تو صحیح ہے۔ کہ ہماری جماعت دوسروں کی نسبت بہت زیادہ نماز باجماعت ادا کرتی ہے۔ لیکن یہ صحیح نہیں ہے۔ کہ وہ قرآن کریم کے ارشاد کے مطابق ادا کرتی ہے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز باجماعت کے لئے اس قدر اہتمام فرمایا کرتے تھے۔ کہ ایک نابینا شخص نے جو رستہ کی خرابی کی وجہ سے بآسانی مسجد میں نہیں آسکتا تھا۔ گھر پر پڑھنے کی اجازت چاہی۔ تو آپ نے فرمایا۔ کہ اگر تمہارے کانوں تک

598

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ن کی آواز پہنچتی ہے۔ تو پھر خواہ کتنی ہی
یت ہو ضرور آؤ۔ ایک اور دفعہ آپ نے
ا۔ کہ میرا دل چاہتا ہے۔ کہ صبح کی نماز میں کسی
خص کو اپنی جگہ امام بناؤں۔ اور خود لکڑی
ٹیکتا اٹھا کر ان لوگوں کے گھر جاؤں۔ جو نماز
ئے نہیں آتے اور اُن کے سمیت اُن کے
ں کو تہ و تیغ کر دوں

مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ نوجوانوں میں
باجماعت پڑھنے کی بہت کم روح پائی جاتی
ہ دوسری مذمات جو سلسلہ کے لئے وہ سرانجام
یتے ہیں۔ اس کے مقابلہ میں ہیچ ہیں۔ اگر ان کا کو
م مشنری لیت لعل کی وجہ سے وہ نمازوں کے لئے
ت نہیں نکالتے۔ تو وہ کام حد اکے نہیں بلکہ
ں کا نامہ صرف ان کو یا ان کی قوم کو پہنچے گا
لیکن اگر ان کے ساتھ ساتھ وہ عبادت الٰہی
بھی بجا لاتے رہتے ہیں۔ بلکہ سے مقدم کرتے
ں۔ تو ان کے وہ کام بھی عبادت بن جائیں گے
سوائے استثنائی صورتوں مثلاً ہنگامی کاموں
یرہ کے علاوہ نماز باجماعت ضروری ہے
ور مدام الاحمدیہ کو اس طرف توجہ کرنی چاہیئے
کسی حد تک توجہ کرتے تو ہیں۔ مگر وہ کچی اور پہو
ہوتی ہے۔ اب پھر میں ان کو تاکید کرتا ہوں۔ کہ
ہ اس طرف خاص طور پر توجہ کریں۔ اور عرس
دنوں پر ایک نگران مقرر کر کے باجماعت حاضر
ا انتظام کریں۔ نگران مقرر کرنے میں اس بات
کا خیال نہ کریں کہ فلاں آدمی کو ان ہے۔ اس میں
قرب مکانی زیادہ اہم ہوتا ہے۔ بعض لوگ
چور ہوتے ہیں۔ وہ کہہ دیا کرتے ہیں۔ کہ ہم
فلاں محلہ میں نماز پڑھتے ہیں۔ یہ بہانہ
ہوتا ہے۔ انہیں تجربہ کیا جائے۔ مگر
وہ اپنے ہی محلہ میں نماز پڑھیں ہوائے
لازمین وغیرہ کے جو دوسری جگہ
کام کرتے ہوں۔ اس قسم کی فہرستیں
بنا کر مدام الاحمدیہ مجھے دیدیں۔ میرے
خیال میں پہلے انہوں نے کوئی کام نہیں
کیا۔ یہ فہرستیں دس دن کے اندر
میرے پاس پہنچ جانی چاہئیں۔ پھر یہ دیکھنے
کے لئے کہ کون کون نماز پڑھتا ہے۔ اور
کون نہیں پڑھتا۔ ذیعیم مقرر کئے جائیں
جو اس بات کا خیال رکھیں :-

حظ و کتابت کرتے وقت حیٹ نمبر کا
حوالہ ضرور دیا کریں۔

شیر خدا حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحبؓ کا وصال

علم و عرفان الٰہی کا مواج سمندر سکون پذیر ہو گیا!

از مکرم مولوی ابوالعطاء صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان

کل ۴ بجے احسان و بجے صبح ایک عظیم انسان نشان ربانی انسانی نظروں سے اوجھل ہو گیا۔ جبکہ ہمارے مشفق و مہربان استاد و علامہ و مہر حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب رضی اللہ عنہ کی تدفین ہو رہی تھی۔ حضرت مولوی صاحب۔ اپنے علم اپنے زہد و اتقاء۔ اپنے عشق و محبت سلسلہ احمدیہ اور دینی قربانیوں کے لحاظ سے ایک بے مثال وجود تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو فوز۔ اور دنیا و آخرت میں خاص فضلوں کا وارث بنایا۔ آپ سے علم دین سیکھنے والوں کا ایک لمبا سلسلہ ہے اور یہ فیض عمیم حضرت مولوی صاحب مرحوم کے درجات کو ہمیشہ بلند کرتا رہے گا۔ انشاء اللہ ۱۹۰۳ء یعنی آج سے پینتالیس برس پہلے کی بات ہے۔ جب حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحبؓ کو معہ چند ساتھیوں کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے موضع بد ضلع امرتسر میں ایک مباحثہ کے لئے بھیجا اور پھر اسی مباحثہ کے حالات کی اشاعت پر حضور نے تائید ایزدی رسالہ اعجاز احمدی انعامی دس ہزار روپیہ شائع فرمایا۔ اس رسالہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا :-

نازل من رب السماء سکینۃ
علی صحبتی و اللہ قد کان ینصر
و اعطاھم الرحمن من قوۃ الوحی
و ایدھم روح امین و ابشروا
فکان ثناء اللہ مقبولا فی قومہ
و مبا تقدی للتہ خاتم سترون
کان کلام البحث کان کاجمۃ
فیہ الذئب یعوی و الفضفض یزمر

ترجمہ :- پس میرے اصحاب پر آسمان سے تسلی نازل کی گئی۔ اور خدا مدد کر رہا تھا۔ اور خدا نے ان کو قوت لڑائی کی دی اور روح القدس سے ان کو مدد دی۔ پس وہ خوش ہو گئے۔ اور ثناء اللہ اپنی قوم کی طرف سے مقبول تھا۔ اور ہماری طرف سے مولوی سید محمد سرور شاہ پیش ہوئے۔ گویا مقام بحث ایک ایسے بن کی طرح تھا جس میں ایک طرف بھیڑیا چیختا تھا اور ایک طرف شیر غرا رہا تھا۔

(اعجاز احمدی صفحہ ۴)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے یہ پاکیزہ کلمات ہمیشہ کے لئے حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب کے روحانی و علمی بلند مقام کو بیان کرتے رہیں گے۔ اور اس سے زیادہ ایک احمدی حضرت مولوی صاحب مرحوم کی کیا تعریف کر سکتا ہے۔

اتنے مسلسل لمبے عرصہ تک اور پورے استقلال و تن دہی سے دینی خدمات بجا لانا حضرت مولوی صاحب موصوف کا خاص امتیاز ہے۔ فتنہ پیغامیت کے آغاز میں حضرت مولوی صاحب رضی اللہ عنہ نے جو شاندار کام کیا ہے۔ وہ رہتی دنیا تک تاریخ احمدیت میں زرین حرفوں میں نقش رہے گا۔ خلافت ثانیہ کی توفیات اور خلافت ثانیہ کے دشمنوں کی ناکامی و نامرادی کے ایمان افروز نظاروں کے دیکھنے کے بعد حضرت مولوی صاحب کا وصال ہوا ہے۔ جب یوں سلسلہ سے ابتدائی ایام سے حضرت مولوی صاحب مرحوم کو شرف تلمذ حاصل کیا۔ اور موجودہ مبلغین میں سے کوئی بھی اس سلسلہ سے ماسبق نہیں ہوگا ان تمام نوجوانوں کو جنہیں حضرت مولوی صاحب کے شاگرد ہونے پر فخر ہے۔ سلسلہ کے مختلف کاموں پر متعین دیکھ کر حضرت مولوی صاحب کو بہت خوشی اور مسرت ہوتی تھی۔ اور آپ ہمیشہ اپنے شاگردوں کے لئے دعائیں فرماتے تھے۔ بسا اوقات ان میں سے بعض سے آپ نے فرمایا کہ میں تمہارے لئے اتنے عرصہ سے مسلسل دعا کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعاؤں کو قبول فرمایا۔ اور انہیں اس بارے میں ہر طرح سے خوشی عطا فرمائی۔ آپ کے تفسیری حقائق و معارف اپنے اندر ایک خاص رنگ رکھتے تھے۔ شاگرد کو مدت مدید سے حضرت مولوی صاحب سے شاگردی کی نسبت حاصل ہے اور اب تک بھی مختلف طریقوں سے استفادہ کرنے کا موقعہ ملتا رہا ہے۔ اب یہ سلسلہ اپنی ظاہری شکل میں بند ہو گیا ہے انا للہ و انا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ حضرت مولوی صاحب کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

حضرت مولوی صاحب کو امام ہمام سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے جو عشق و محبت تھی۔ جو رابطہ قلبی و صل تھا۔ وہ لفظوں میں بیان نہیں ہو سکتا۔ حضور کے ہر ارشاد کی حرفی تعمیل کو آپ لازمی جانتے تھے۔ اور یہی روح اپنے حلقہ احباب میں پیدا کرتے تھے۔ عشق میں چوں چرا کا سوال ہی نہیں ہوتا۔ اور یہ نظارہ حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب کی زندگی کا طغرائے امتیاز ہے۔ سفر و حضر میں اپنے محبوب آقا کی مجلس میں شرکت اور آپ کے دلنواز کلام کا سننا آپ کا اہم ترین مقصد ہوتا تھا۔ اور بڑھاپے کے باوجود راہ خدا میں قربانی کے لحاظ سے جوانوں سے ہر رنگ میں آگے تھے۔ اخلاص اور تقویٰ کا تو کوئی مقابلہ ہی نہیں۔ جفاکشی اور محنت میں بھی آپ جوانوں سے بڑھ کر تھے۔ آخری دنوں تک مطالعہ فرماتے رہے۔ اور تدریس کا شغل جاری رکھا۔ آہ! آج وہ بحر زخار سکون پذیر ہو گیا۔ اور آج وہ مقدس وجود ہماری نظروں سے اوجھل ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ سے عاجزانہ دعا ہے کہ اپنے پیارے بندے کے درجات کو بلند سے بلند تر فرماتا جائے۔ اور اپنے سلسلہ کی ترقی کے لئے پیش از پیش سامان مہیا فرمائے۔ وھو علی کل شیئ قدیر۔

خاکسار

ابوالعطاء جالندھری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سفر بنگال اور تبلیغ احمدیت

یہ عاجز ۲۳/۴ کو دارالامان سے بذریعہ ریل بنگال کے سفر پر روانہ ہوا۔ راستہ میں لدھیانہ۔ انبالہ۔ نالہ۔ پٹیالہ۔ رستوہر۔ اوڈ۔ دہلی۔ متھرا۔ آگرہ۔ سانڈھنی۔ بیری۔ اول۔ پرکھم بنارس۔ شہر و مقامات میں اتر کر کتب سلسلہ فروخت کیں۔ اور انفرادی اور اجتماعی تبلیغ کی۔

پھر صوبہ بنگال میں مالوہ شہر۔ بہرامپور۔ نگاتلا۔ چاپڑا۔ امورکھالی۔ بھرتپور۔ کاندی۔ شول پاڑا۔ ماچیاہی۔ ناٹور۔ بوگرا۔ گاڑی بندا۔ رنگپور۔ لسفت پور۔ کوڑی گرام۔ لال منیر ہاٹ۔ ہمن سنگھ۔ نیترا کونہ۔ ڈھاکہ۔ نارائن گنج۔ رکابی بازار۔ بیچ گاؤں وغیرہ میں دو دو چار چار دن قیام کرتا ہوا۔ برہمن بڑیہ پہنچا۔ اور پھر لواح میں موضع تاروا گوڈا۔ ریپو گرام۔ ناٹائی میں دورہ کر کے تبلیغی اور تربیتی جلسے کئے۔ وہاں سے واپسی پر۔ رینا چپور۔ بھاگلپور۔ پٹنہ۔ لکھنؤ۔ بریلی سہارنپور تا کر تبلیغ کی۔ الغرض ۱۵ باقاعدہ تقریروں کے علاوہ۔ ہر سہ کردہ تعلیم یافتہ اصحاب کو انفرادی تبلیغ کی کل ۱۰۰ سو کتب بسلسلہ اردو انگریزی فروخت کیں۔ اس چار ماہ چار دن کے عرصہ میں ریل اور سائیکل پر اور پیدل وغیرہ ۲۷۵۰ میل سفر کر کے مورخہ ۲۷/۸ کو بمعہ دو بنگالی احمدی طالب علموں کے واپس دارالامان بفضل خدا و نام کریم بخیریت پہنچ گیا۔ الحمد للہ علی احسانہ احباب نے اس سفر میں بہت ساتھ تعاون فرمایا۔ انکا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے انکے حق میں دعا گو ہوں جزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

قریشی محمد حنیف قمر مبلغ انصار اللہ شعبہ تبلیغ دارالافتاء قادیان

سیکرٹریان امور عامہ جماعتہائے احمدیہ مقامی و بیرونی فوراً توجہ فرمائیں

نظارت ہذا کی طرف سے ۱۲ رمئی ۲۷ء کے رجسٹر الفضل میں اعلان شائع ہو چکا ہے۔ کہ سیکرٹریان امور عامہ اپنی اپنی سالانہ رپورٹ کارگذاری بابت سال ۲۶ء (از یکم مئی ۲۵ء تا ۳۰ اپریل ۲۶ء) ۳۰ مئی ۲۷ء تک دفتر نظارت امور عامہ میں بھجوا دیں۔ تا نظارت ان کو اپنی سالانہ رپورٹ میں شامل کر سکے۔ مگر اس وقت تک صرف مقامی جماعت کے ایک محلہ کی طرف سے رپورٹ موصول ہوئی ہے۔ اس لئے دوبارہ بذریعہ اعلان ہذا سیکرٹریان امور عامہ مقامی اور بیرونی جماعت ہائے احمدیہ کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ مطلوبہ رپورٹ نیا دہ سے زیادہ ۱۵/۶ تک بھجوا دیں

(ناظر امور عامہ)

دعائے مغفرت

چوہدری نکھا صاحب صحابی وفات پا گئے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی بلندی درجات اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا کی درخواست ہے۔

(چوہدری غلام محمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کریم پور ضلع جالندھر)

کیا بھی آپنے غور فرمایا

سرور رجسٹرڈ

کیلئے مشہور ہے

اس کے مقوی بصر اجزاء حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے تجویز کردہ اور حضور کے مبارک نام سے وابستہ ہیں۔ اطباء۔ ڈاکٹر و سا امراض آنکھ بڑی بڑی بزرگ ہستیوں کو گرویدہ اور گاہکوں کو مجسم اشتہار بنا رہا ہے۔ تمام امراض چشم کا واحد اور یقینی مفید اور بہترین علاج ہے۔ قیمت تولہ دو روپے۔ چھ ماشہ ایک روپیہ ڈیڑھ ماشہ پانچ آنہ ایک روپے سے کم وی پی نہیں کیا جاتا

شفاخانہ رفیق حیات قادیان کی مجرب المجرب تیر بہدف اور سو فیصدی کامیاب ادویات جو سرور کی طرح آپ کو گرویدہ بنا دیں گی

بچوں کا شربت بچوں کو تندرست اور توانا بنانا کہ ہر مرض سے محفوظ رکھتا ہے اور دانت نکلنے کی تکلیف۔ بے چینی لاغری قے۔ پیچش کھانسی سوکھا۔ بخار قبض۔ نیند نہ آنا کمی خون میں بھی مفید ہے اسکا استعمال وزن کو بڑھاتا ہے اور چہرے کو گلاب کے پھول کی مانند سرخ کر دیتا ہے قیمت فی شیشی ایک روپیہ	حب فولادی سیلان اور کھوئی ہوئی طاقت کو دوبارہ پیدا کر کے چہرے کو بار دلکش بناتی ہے۔ فولادی طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔ عجیب چیز ہے دل میں امنگ اور جوانی کی ترنگ پیدا کرتی ہے ایکبار ضرور استعمال کیجئے قیمت ساٹھ گولی تین روپے رجسٹرڈ تریاق معدہ پیٹ درد۔ نفخ۔ بدہضمی اور کمزوری معدہ کیلئے بہترین چیز ہے شیشی اڈنسی آٹھ آنے	کشتہ فولاد ضعف جگر کو دور کرتا اور خون صالح پیدا کر کے چہرے کو بار دلکش بناتا اور وزن کو بڑھاتا۔ عورتوں مردوں کیلئے یکساں ہی مفید ہے۔ خوراک چاول تا ایک رتی تولہ پانچ پیسہ فی ماشہ آٹھ آنے موتی منجن تمام گندے اور بدبودار جراثیم کو ہلاک کر کے دانتوں کو مضبوط اور موتی کی طرح سفید بناتا ہے قیمت فی شیشی بارہ آنے	طاقت کی گولی رجسٹرڈ اسم باسمیٰ ناطاقتی اور کمزوری کو دور کر کے شگفتہ اور طاقتور بنا کر صاحب اولاد بنا دیتی ہے۔ خوراک ایکماہ پانچ روپے روغن عنبری خدا کے فضل سے ہیرونی مالش سے ہی جنسی کمزوری طاقتور ہو جاتے ہیں ۱۰ تولہ بیضہ اور نئی ایجاد ہے فی شیشی دو روپے	اکسیر گوش بہنی۔ درد۔ بہرا پن پیپ آنا وغیرہ۔ غرض ہر قسم کی ہر ایک بیماری کا بہترین اور لاجواب علاج ہے شیشی نصف اونس ایک روپیہ اکسیر گردہ درد گردہ کا بے مثل اور بہترین علاج ہے یہ صدی نسخہ بارہا کا آزمودہ ہے فی تولہ ایک روپیہ	قبض کشاء پیٹ کا جھاڑو رات کو سوتے وقت ایک گولی کھانے سے بغیر کسی بدمزگی کے اجابت کھلکر ہو گی سیکڑہ دو روپے درجن قیمت ۵ر اکسیر النساء ماہواری ایام کی کمی تکلیف سے آنا اور بوجہ سیلان کمزور ہو نفخ وغیرہ کا بہترین علاج ہے۔ خوراک دو ہفتہ دو روپے	سیلان الرحم مستورات کے سیلان الرحم اور ان کی کمزوری کیلئے دفعیہ کا شرطیہ علاج تولہ دو روپے حب اکسیر اگر تازہ خون کا سرمایہ ختم ہو چکا ہو۔ بدن کا اعصابی نظام بگڑ گیا ہو اور بوجہ سیلان کمزور ہو گیا ہو۔ تو حب اکسیر نوجوانوں کی تمام شکایات کا بہترین علاج ہے خوراک ایک ماہ تین روپے	فولادی مستورات کی اندرونی کمزوریاں پیٹ درد رفع کمی خون۔ خرابی جگر قبض ماہواری ایام کی روکاوٹ درد وغیرہ کیلئے عجیب الاثر ہے اسکے استعمال کیلئے اکسیر النساء کا استعمال لکھا گیا ہے۔ تو مستورات کی اندرونی تکالیف شرطیہ نابود ہوں گی قیمت تین روپے اکسیر طحال تلی کا درد۔ ورم سوزش دور کر کے بدن کو گلابی بنا دیتا ہے۔ ارڈھائی روپے

پتہ مکمل کا ہیجر شفاخانہ رفیق حیات متصل منارۃ المسیح قادیان پنجاب

ذیابیطس کی تیسری تجرب اور زود اثر دو اطبیہ عجائب گھر قادیان سے طلب فرمائیں قیمت الیکماہ کا دس روپے سات روپے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

599

تریاق کبیر

آپ نے امرت دھارا اور ایسی ہی اور دواؤں کی تعریف سنی ہوگی یہ تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ تریاق کبیر اس قسم کی سب دواؤں سے زیادہ مفید اور زود اثر ہے۔ پیٹ کے درد میں ایک یا دو قطرے کھا لینے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ معدہ کی تشنجی درد جو بیمار کو تڑپا دیتی ہے۔ بیمار کہتا ہے۔ کہ اس کے معدہ کو کوئی پکڑ کر مروڑ رہا ہے۔ اس میں ایک قطرہ ناقہ پر رکھ کر معدہ پر ہاتھ پھیرنے سے درد میں فوراً کمی آجاتی ہے۔ اور تسکین پیدا ہو جاتی ہے۔ دستوں اور ہیضہ میں نہایت زود اثر اور مجرب دوا ہے۔ غرض تمام حاد امراض میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اور فائدہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ آپ اس دوا کو دوسری دواؤں کے مقابلہ میں استعمال کر کے دیکھیں۔ آپ خود فیصلہ کر لیں گے۔ کہ موجودہ دواؤں سے اسکا زیادہ اور فوری اثر ہے۔ قیمت بڑی شیشی ستے درمیانی شیشی پونے چھوٹی شیشی ۱۲ ار علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ:- دواخانہ خدمت خلق قادیان

سوکھا کا مریض بچہ تندرست ہو گیا

میں نے اپنے بچہ کیلئے سوکھا ہو جانے پر آپ کو دوائی کے واسطے لکھا تھا۔ آپ نے تریاق الاطفال اور مفید الاطفال دو دوائیں روانہ فرمائیں جن کے استعمال سے بچہ بالکل تندرست ہو گیا۔ (خاکسار:- چوہدری محمد عبداللہ احمدی مشن روڈ کوئٹہ

تریاق الاطفال (جس کا جزو سچے موتی ہیں)
پانچ روپے فی شیشی

مفید الاطفال چار روپے فی شیشی:- دو نو شیشیاں اکٹھی استعمال کرانی چاہئیں

طبیہ عجائب گھر جڑانوالہ قادیان

ضرورت

ایک احمدی گھرانے میں رشتہ درکار ہے۔ لڑکا دیندار اور ملی تعلیم یافتہ ہے۔ بہار۔ بنگال یا یوپی کے رشتہ کو ترجیح دی جائیگی تفصیل کے لئے مجھ سے خط و کتابت کریں۔ (ڈاکٹر مفتی محمد صادق قادیان)

توسیل زر اور مقامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا جاوے۔

ایک نہایت نفع مند کام

پریسین مینوفیکچرنگ کمپنی میں ایک عرصہ سے بجلی کے ٹارچ بنکھے اور دوسری مشینیں تیار ہوتی رہی ہیں۔ اب چونکہ ہمارا ارادہ تھا۔ کہ اس کام کو اور بھی بڑھایا جائے۔ اس لئے ہمنے اس کے مدنظر بہت بڑے پیمانے پر شہر قادیان کے باہر پانچ گھماؤں زمین میں نئی فیکٹری بنوائی ہے۔ جو کہ خدا کے فضل سے اب قریباً قریباً مکمل ہو چکی ہے۔ اور انشاء اللہ ہمارا کارخانہ چند ماہ کے اندر اندر وہاں پر چلا جائیگا۔ اور کام وسیع پیمانے پر شروع ہو جائیگا۔ اس کام کو سرانجام دینے کے لئے انگلستان اور دوسرے ممالک سے نئی مشینیں بہت سی آگئی ہیں۔ اور مزید آرہی ہیں مگر چونکہ موجودہ زمانہ میں ہر کام کو بڑے پیمانے پر چلانے کیلئے بہت سرمایہ کی ضرورت ہے۔ اور جب تک کہ کسی کمپنی کے پاس اس قدر سرمایہ نہ ہو جتنا کہ ضروری ہو۔ اس سے پورا فائدہ حاصل نہیں ہو سکتا۔ اس لئے اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمارا ارادہ ہے۔ کہ اس کمپنی کو دس لاکھ روپے کے سرمایہ کے ساتھ پبلک لمیٹڈ کروا لیا جائے۔ کل حصہ جات ایک لاکھ ہونگے۔ اور ہر حصہ کی قیمت دس روپے ہوگی۔ ہر دوست ہر دس روپے کے حصہ میں سے صرف پانچ روپے لئے جائیں گے۔ یعنی اگر کوئی شخص ایک سو حصہ خریدے۔ تو اسے پانچ صد روپے ادا کرنے ہوں گے۔ گو منافع اسے پورے ایک سو حصہ جات کا ہی ملیگا ابھی یہ سکیم مکمل ہو رہی ہے۔ اور کاغذات بننے کے لئے وکلاء کے پاس گئے ہوئے ہیں۔ چونکہ یہ کام خدا کے فضل سے بہت نفع مند ہے اور اس کمپنی کے حصہ جات خریدنے کے بہت سے دوست خواہاں ہیں۔ اس لئے پیشتر اس کے کہ سب کاغذات قانونی طور پر مکمل ہو جائیں۔ یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جو لوگ حصہ جات خریدنا چاہتے ہوں۔ وہ اپنے نام مکمل پتہ اور حصوں کی تعداد سے مطلع کریں یہ بہت ضروری ہے۔ کہ دوست اس میں سستی نہ کریں۔ کیونکہ جن لوگوں کی درخواستیں پہلے آئیں گی۔ اُن ہی کو ترجیح دی جائے گی۔ دوستوں کی آسانی کے لئے ہم نے فارم چھپوائے ہوئے ہیں۔ جو

پریسین مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان

کے دفتر سے منگوائے جا سکتے ہیں

(صاحبزادہ) مرزا شریف احمد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری خبریں

ہندوستانی زعماء سے وائسرائے کی ملاقات

نئی دہلی ۵ جون۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ آج صبح دس بجے وائسرائے مسٹر لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے سات ہندوستانی لیڈروں سے ملاقات کی۔ ان لیڈروں کے نام یہ ہیں۔ مسٹر محمد علی جناح۔ مسٹر لیاقت علی خاں۔ سردار عبدالرب نشتر۔ پنڈت جواہر لال نہرو۔ آچاریہ کرپلانی۔ مسٹر ولبھ بھائی پٹیل۔ مسٹر بلدیو سنگھ۔

ہندوستان کی تقسیم کی صورت میں جو مختلف انتظامی سوال پیدا ہوں گے۔ وائسرائے ہند نے ان کے متعلق گذشتہ ملاقات میں ان لیڈروں کو ایک رقعہ دیا تھا۔ اس سلسلے میں آج مزید بات چیت ہوئی۔ صوبوں کی تقسیم سے پیدا شدہ صورت حالات پر بھی غور کیا گیا۔ یہ کانفرنس سوا دو گھنٹے تک جاری رہی۔

۷ جون کو ہفتے کے دن صبح دس بجے پھر کانفرنس منعقد ہوگی۔

مسلم لیگ کونسل میں کون کون شریک ہوں گے

نئی دہلی ۵ جون۔ آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کا جو اجلاس ۹ جون کو منعقد ہو رہا ہے۔ اس میں شمولیت کے لئے مندرجہ ذیل اصحاب کو خاص طور پر دعوت دی گئی ہے۔ (۱) ملک فیروز خاں نون (۲) پیر صاحب مانکی شریف (۳) پیر صاحب زکوڑی (۴) مولینا شبیر احمد عثمانی (۵) مولانا طاہر (۶) مولینا ظفر احمد تھانوی۔

سندھ کے وزراء کونسل میں شریک ہونے کے لئے عنقریب دہلی روانہ ہو جائیں گے۔ بنگال۔ سرحد اور پنجاب کے قریباً تمام مسلم لیگی لیڈر اجلاس میں شامل ہوں گے۔

آج شام کو مسٹر لیاقت علی خاں کی کوٹھی پر مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی کا پھر اجلاس منعقد ہوگا۔

برطانوی تجاویز پر رائے زنی

وائسرائے ہند نے جن برطانوی تجاویز کا اعلان کیا ہے۔ اس پر مختلف لیڈروں نے اظہار رائے کیا ہے۔ کمیونسٹ پارٹی کے سیکرٹری مسٹر جوشی نے کہا کہ ان تجاویز سے ہندوستان ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا۔ کانگرس کو زور دینا چاہیئے کہ صوبوں کی نئی تقسیم بجائے مذہب کے زبان کی بنا پر کی جائے۔

بنگال کے پانچ ہندو لیڈروں نے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ بنگال کی تقسیم صحیح طریق پر نہیں کی گئی۔ صوبے کے ہندوؤں کی ایک خاصی تعداد کو اس معاملہ میں حق رائے دہندگی سے محروم کر دیا گیا ہے۔ تاہم امید ہے کہ سرحدی مقین کرنے والا کمشن اس بے انصافی کی تلافی کر دے گا۔

انڈین فیڈریشن آف لیبر کے پریذیڈنٹ نے کہا۔ امید ہے کہ ان تجاویز کی بدولت فتنہ و فسادات ختم ہو جائیں گے۔ اور ملک کے تمام حصے آزادانہ طور پر ترقی کی شاہراہ پر گامزن ہو جائیں گے۔

گاندھی جی نے کہا اگر ہندوستان متحد رہتا تو زیادہ اچھا تھا۔ لیکن حالات کی نوعیت ایسی تھی کہ کانگرس کو مجبوراً تقسیم کا اصول تسلیم کرنا پڑا۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ کانگرس نے مرعوب ہو کر یہ فیصلہ کیا ہے۔ اب جو کچھ ہو چکا ہے اسے صرف اس صورت میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ جبکہ ملک کے باشندے کسی فیصلہ پر متحد ہو جائیں۔

اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ نے کہا۔ یہ سکیم غیر تسلی بخش اور مایوس کن ہے۔ اس سے بلاشبہ سکھوں کی کچھ جہتی کو نقصان پہنچے گا۔ سکھوں کے مفاد کا زیادہ تعلق اس سرحدی کمشن کے رویہ کے ساتھ ہے۔ سکھ اس سکیم کے متعلق اس وقت کوئی قطعی فیصلہ کریں گے۔ جبکہ انہیں سرحد کمشن کے طریق کار کے متعلق تفصیلات کا علم ہو جائے گا۔ آپ نے اس امر پر زور دیا کہ پنجاب کے ہندو اور سکھ صرف اس صورت میں مطمئن ہو سکتے ہیں جبکہ تقسیم پنجاب کی حد دریائے چناب کو مقرر کیا جائے۔

برطانوی پارلیمنٹ میں تازہ سکیم کا اعلان

لنڈن ۵ جون کل برطانوی دارالعوام میں وزیر اعظم مسٹر اٹلی نے "نائیوں کی گونج" کے درمیان ہندوستان کے آئینی مستقبل کے متعلق برطانوی سکیم کا اعلان کیا۔ ان کی تقریر کے بعد حزب مخالفت کے لیڈر مسٹر چرچل نے تقریر کی۔ آپ نے سکیم کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا۔ میں فی الحال اس سکیم پر مفصل تبصرہ کرنا نہیں چاہتا۔ کیونکہ یہ سکیم کافی غور و خوض کی مستحق ہے۔

رائٹر کے نامہ نگار کا خیال ہے کہ بہت جلد عارضی طور پر پاکستان اور ہندوستان کے دو گورنر جنرل مقرر ہونے کا امکان ہے۔ مسٹر چرچل نے اپوزیشن کی طرف سے حکومت کو تعاون کا جو یقین دلایا ہے اس پر سخت حیرت کا اظہار کیا جا رہا ہے۔

مسٹر اٹلی نے اپنی تقریر میں اعلان کیا کہ اس سال کے اندر ہندوستان کی دونوں مملکتوں کو نوآبادیات دے دیا جائے گا۔ ممکن ہے بعد میں دونوں حکومتیں دولت مشترکہ سے نکلنے کا فیصلہ کریں۔

پنجاب کے ممبران اسمبلی دو حصوں میں تقسیم ہو جائیں گے

لاہور ۵ جون اگر پنجاب اسمبلی کے ممبروں نے تقسیم پنجاب کا فیصلہ کیا۔ تو امید ہے کہ جلد دونوں حصوں میں عارضی حکومتیں قائم کر دی جائیں گی۔ اس صورت میں مندرجہ ذیل مسلم لیگی اور کانگرسی ممبران اسمبلی مشرقی پنجاب سے ممبر منتخب ہونے کی وجہ سے مشرقی پنجاب (غیر مسلم) کی حکومت میں چلے جائیں گے۔ نواب افتخار حسین آف ممدوٹ۔ سردار شوکت حیات خاں۔ سردار سورن سنگھ۔ سیٹھ سدرشن سردار کپور سنگھ۔ مندرجہ ذیل لیڈر مغربی پنجاب (مسلم) میں رہیں گے۔ ملک خضر حیات خاں سابق وزیر اعظم پنجاب۔ ملک فیروز خاں نون۔ نواب سر مظفر علی خاں قزلباش۔ نواب محمد جمال خاں آف لغاری۔ نواب عاشق حسین۔ ممتاز دولتانہ بیگم شاہ نواز۔ مسٹر نعیم حسین سچر۔ چوہدری کرشن گوپال دت۔ لالہ بہاری لال مشرقی پنجاب (غیر مسلم) میں موجودہ اسمبلی کے ۳۳ ممبر ہوں گے۔ جن میں سے ۳۳ ہندو۔ ۱۹ سکھ اور ۲۲ مسلمان ہوں گے مغربی پنجاب (مسلم) میں ۷۰ ممبر ہوں گے جن میں ۷۹ مسلمان۔ ۱۱ ہندو ایک (عیسوی) سکھ اور دو ہندوستانی عیسائی ہوں گے۔

لاہور ۵ جون۔ لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس تیجا سنگھ نے فسادات لاہور کے سلسلہ میں گرفتار شدہ ستر اشخاص کو رہا کر دیا ہے۔ ان لوگوں کو ۱۸ مئی کو مختلف الزامات کی بنا پر گرفتار کیا گیا تھا۔ جسٹس تیجا سنگھ نے اپنے فیصلہ میں لکھا ہے۔ کہ ان لوگوں کو قید رکھنا خلاف قانون ہے۔

لاہور شہر میں تین اشخاص کو چھرا گھونپا گیا ناگپور ۵ جون۔ آل انڈیا شیڈولڈ کاسٹ فیڈریشن کے صدر نے ایک بیان میں برطانیہ کی تازہ سکیم پر رائے زنی کرتے ہوئے کہا۔ ہندوؤں پر جبراً پاکستان لادا گیا ہے۔ کانگرس کو چاہیئے کہ اس سکیم کو منظور کرنے سے پہلے ملک کے ووٹروں کی رائے دریافت کرے۔ اور اگر ضرورت ہو۔ تو ان کے سوا نئے سرے انتخابات کرانے کی کوشش کرے

کراچی ۵ جون۔ گورنر سندھ نے سندھ اسمبلی کا ایک خاص سیشن ۲۶ جون کو بلایا ہے جس میں تازہ برطانوی سکیم کے مطابق کارروائی کرنے کے سوال پر غور کیا جائے گا۔

غربا کی امداد کیلئے غلہ کا انتظام

(۱) ہر خاندان اپنے گھر کے سالانہ گندم کے خرچ کا چالیسواں حصہ دیا وصیت کے غرباء کی امداد کے لئے دے۔

(۲) اور بنجر علاقہ کے زمیندار اپنی کل گندم کی پیداوار کا ۱/۱۰ حصہ دے کر شامل ہوں

(۳) لیکن جن کو ہزاروں من گندم اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے۔ وہ بجائے ۱/۱۰ حصہ کے اپنی توفیق اور طاقت کے مطابق زیادہ قربانی کریں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان کے مال میں غرباء کا حصہ زیادہ رکھا ہے۔

(۴) تحریک جدید کے جو مجاہد ابھی تک دفتر اول کے تیرھویں سال اور دفتر دوم کے ساتویں سال کا وعدہ ادا نہیں کر سکے وہ اب بیباق ہو جائیں۔ اور جو شیاروں کہ سال میں سے سالوں جیتے جاگتے ہیں۔ کوشش کریں۔ کہ اس ماہ میں ان کا وعدہ صوبائی صدر مرکز میں داخل ہو جائے یاد رکھو! چستی سے کام نہ لینے والے بسا اوقات محروم رہ جاتے ہیں۔ اور ندامت اٹھانی پڑتی ہے مگر بعد میں ندامت فائدہ نہیں دیتی۔ پس فوری